احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 7-اکتوبر 2005ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 7/اکتوبر 2005ء 2 رمضان 1426 ہجری 7-اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 225

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذت چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لوگے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ۔ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہوگے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307)

بخل سے بچو

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

بخل سے بچو کیونکہ بخل نے ہی پہلی قوموں کو ہلاک کیا تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر2 ص159 حدیث نمبر 4675)

درس قرآن

رمضان المبارک کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس قرآن ایم ٹی اے پر روزانہ نشر ہوں گے اوقات درج ذیل ہیں۔ (پاکستانی وقت کے مطابق)

صبح 6 تا 30-7 شام 4 تا 30-5

حضور انور کا یہ درس انگلش زبان میں ہے اور MTA2 پر اس کا اردو ترجمہ نشر ہوتا ہے۔

احباب زیادہ سے زیادہ مستفید ہوں۔

(نظارت اشاعت)

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن۔ انجینئرنگ۔ بزنس۔ لاء۔ کامرس۔ فائن آرٹس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ اپنے کوائف جس میں نام طالب علم۔ ادارہ۔ ڈگری۔ مضمون پوسٹل ایڈریس بشمول فون نمبر اور E-mail ایڈریس شامل ہو۔ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا (ntaleem@fsd.paknet.com.pk) پر ارسال کریں۔

(نظارت تعلیم)

ورکشاپ برائے کمپیوٹر پروفیشنلز

(Confidence Building and Communication Skills)

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر 8/اکتوبر 2005ء بروز ہفتہ سے ایک انتہائی اہمیت کی حامل ورکشاپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ جس کا دورانیہ تقریباً ایک ہفتہ ہوگا۔ اس کے انسٹرکٹر مکرم سید بختیار احمد صاحب آف اسلام آباد ہوں گے۔ تمام خواتین و حضرات شرکت فرما کر فائدہ اٹھائیں۔ ورکشاپ کی رجسٹریشن کے لئے دفتر صدر انجمن کمپیوٹر سیکشن میں رابطہ کریں۔ یا مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پہ رابطہ فرمائیں۔

047-6214530 -0333-6701710

(صدر AACP ربوہ)

مشعل راہ

عزتوں کا سرچشمہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

محض قیل وقال محض لاف وگزاف، محض باتیں بنانا انسان کی عزت کو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں قائم نہیں کرتا۔ نہ اس طرح پر انسان خدا تعالیٰ کا پیارا اور محبوب اور مقرب بن سکتا ہے۔ آیت قرآنیہ کا جو ٹکڑا میں نے آپ کے سامنے پڑھا ہے اس میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے۔ تم میں سے جو عزت کا متلاشی ہو وہ کان کھول کر سن لے اور یاد رکھے کہ تمام عزتیں اور تمام وجاہتیں خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ وہی عزتوں کا سرچشمہ ہے۔ اور اسی سے حقیقی عزت کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دنیا میں انسان بڑوں یعنی صاحب اقتدار اور صاحب وجاہت کی نگاہ میں بعض دفعہ خوشامد کے ذریعہ عزت حاصل کر لیتا ہے بعض دفعہ وہ چاپلوسی کے نتیجہ میں ان کی نگاہ میں محبوب ہو جاتا ہے بعض دفعہ وہ اتنی چرب زبانی سے کام لیتا ہے کہ دنیا دار اور دنیا میں جو بڑا شمار ہوتا ہے اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اور ایک قدر اور منزلت ان لوگوں کی نگاہ میں اس شخص کے لئے پیدا ہو جاتی ہے۔ چرب زبانی کا تو یہاں تک اثر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو فریق میرے پاس آتے ہیں۔ ایک کی زبان بڑی چلتی ہے وہ اپنے مفہوم کو زیادہ اچھی طرح واضح کر سکتا ہے۔ دوسرا اپنے مفہوم کو زیادہ اچھی طرح واضح نہیں کر سکتا جو حق پر ہے وہ اپنے حق میں صحیح دلائل بھی اچھی طرح پیش نہیں کر سکتا اور جو ناحق پر ہے وہ غلط دلائل کو بھی یا غلط واقعات کو بھی میرے سامنے ایسے رنگ میں پیش کر سکتا ہے کہ میں اس کی باتوں سے متاثر ہو کر اس کے حق میں فیصلہ دے دیتا ہوں۔ لیکن میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو خدا تعالیٰ کا محبوب اور پیارا ہوں۔ میں جس پر اللہ تعالیٰ کی آخری شریعت نازل ہوئی ہے اگر میرا فیصلہ بھی اس شخص کے حق میں ہوگا تو وہ حقدار نہیں بنے گا۔ اگر وہ واقعہ میں اس چیز کا حقدار نہیں لیکن دنیا کی عزتیں عارضی عزتیں ہیں۔ جیسا کہ بھاپ ہوتا ہے۔ ایک بلبلہ سا پانی سے بن جاتا ہے۔ اس کی اٹھان اور رفعت بھی ہے۔ اس میں ایک حسن بھی ہے۔ لیکن نہ اس میں حقیقت ہے اور نہ اس میں فائدہ ہی ہے۔ یہی حال ان عزتوں کا ہے جو دنیا میں دنیا والوں کی طرف سے انسان حاصل کرتا ہے اور دنیا والوں کی نگاہ میں اسے میسر آتی ہیں۔

غرض اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ کوئی عزتیں نہیں ہیں۔ حقیقی عزت وہ ہے جو عزت کے حقیقی سرچشمہ سے نکلتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے بندے کو ملتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ میرے حضور محض باتیں کسی کام نہیں آئیں گی کیونکہ میں دلوں کے مخفی سے مخفی رازوں کو بھی جاننے والا ہوں۔ مجھے تمہارے اعمال میں وہ نقص وہ کوتاہیاں، خودی کی وہ ملاوٹ جو تم جانتے ہو لیکن لوگ نہیں جانتے۔ مجھے ان کا ہی علم نہیں بلکہ تمہارے اعمال کی اور تمہاری دعاؤں کی اور تمہارے اذکار کی وہ خامیاں اور ان کے وہ رخنے بھی جن سے تم خود بھی واقف نہیں ہو۔ میرے علم سے باہر نہیں رہ سکتے۔ (۔) نیک باتیں بے شک اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہیں۔ لیکن وہ اسی وقت اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہیں والعمل الصالح یرفعہ جب ان باتوں کو عمل صالح کر رہا ہو۔ صعود کے معنی عربی زبان میں اس چیز کے ہوتے ہیں جو انسان سے خدا تعالیٰ تک پہنچے۔ اور اس کے مقابلہ میں نزول اس کو کہتے ہیں جو برکت کے رنگ میں یا رحمت کے رنگ میں یا فضل کے رنگ میں یا بعض دفعہ بعض دوسرے رنگوں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کو پہنچتی ہیں۔ پس یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اگر تم حقیقی عزت اس دنیا میں بھی اور اخروی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہو تو عزت کے معیار کی نشان دہی ہم کر دیتے ہیں اور وہ ہے ہماری ہی ذات للہ العزۃ جمیعا اور اس سلسلہ میں تمہیں ایک تنبیہ بھی کر دیتے ہیں کہ محض باتیں کرنا تمہیں کچھ فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ جب تک کہ اچھی باتوں کے ساتھ ساتھ اچھے عمل بھی نہ کئے جائیں گے۔ اس کے لئے عربی زبان میں ایمان کے معنے صرف دل کے اقرار یا زبان کے اقرار کے ہی نہیں بلکہ ایمان کے معنی کے اندر یہ بات بھی ائمہ لغت نے بیان کی ہے کہ دلی اقرار اور زبان کے اظہار کے ساتھ ساتھ انسانی جوارح (یعنی وہ اعضاء جن سے ان کے عمل سرزد ہوتے ہیں) کی تصدیق بھی شامل ہو۔ جب تک ان کی تصدیق اس کے شامل حال نہ ہو وہ ایمان نہیں کہلا سکتا۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 21)

احسان عظیم

یا الٰہی! رحمتیں تیری ہیں نا پیدا کنار
یہ نہیں ممکن کہ تا روزِ قیامت ہوں شمار
اے مرے رحماں! ترا قرآں ہے احسانِ عظیم
جو کہ دکھلاتا ہے عاشق کو صراط مستقیم
مقصدِ تخلیقِ آدم کو بیاں کرتا ہے یہ
بندگانِ ناتواں کو کامراں کرتا ہے یہ
اپنے قولِ ضوفشاں سے روشنی دیتا ہے یہ
اپنے لحنِ جانفزا سے زندگی دیتا ہے یہ
اس کی تعلیمات اور ثمرات ہیں شیریں، حسیں
اس کی ہر اک بات حکمت سے ہے پُر اور دلنشیں
ہو گئے اخلاق جس کے سر بسر قرآن ہی
بن گیا انسانِ کاملؐ گو وہ تھا انسان ہی
ظلمت و عصیاں کے ماروں کے لئے دستِ شفا
اس کا ہر اک لفظ پیارا، دلربا، معجز نما
فتنۂ دجال سے بچنے کی راہ دکھلائے ہے
دو جہاں کی خیر و راحت ہر طرف سے لائے ہے
ان گنت حفاظ، قاری اس سے کرتے ہیں صباح
جو ہوئے عشاق اس کے پاتے ہیں آخر فلاح
اس کے سالک ہی فقط ہیں آج محبوبِ خدا
پھولتے پھلتے ہیں سائے میں اسی کے اولیا
حق تعالیٰ کی طرف سے حق جو ہے وہ آ گیا
اپنے اعجازی اثر سے شش جہت پہ چھا گیا

راجہ منیر احمد خان

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

انگریزی سے ترجمہ: احمد مستنصر قمر صاحب

جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر

بعض سربراہان مملکت اور عمائدین کے پیغامات اور تاثرات

درج ذیل پیغامات جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر سربراہان مملکت نے ارسال کئے۔

گھانا کے صدر مملکت کا پیغام

جماعت احمدیہ برطانیہ کے سالانہ جلسہ کے موقع پر جس میں میرے علم کے مطابق ساری دنیا سے آئے ہوئے بے شمار احمدی شرکت کرتے ہیں میں دلی محبت اور گرمجوشی سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آپ کا جلسہ ایک ایسے وقت پہ ہو رہا ہے جب تمام دنیا کو تشدد اور اختلافات جیسے مسائل کا سامنا ہے ایسے میں آپ کا ماٹو

محبت سب کے لئے۔نفرت کسی سے نہیں

نہایت اہمیت کا حامل ہے۔چنانچہ میں امید کرتا ہوں کہ آپ کا جلسہ امن، محبت اور بھائی چارے کا عظیم پیغام تمام دنیا تک پہنچانے کا باعث ہوگا۔

جلسے کی کارروائی کی کامیابی کے لئے میری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔حضور کی خدمت میں میری درخواست ہے کہ ایک بار پھر میری طرف سے پہلے سے بڑھ کر دلی تعلق اور خیر سگالی کے جذبات کو قبول فرمائیں۔

سری لنکا کی صدر مملکت کا پیغام

میں عالمگیر جماعت احمدیہ کے جلسے کے لئے جو کہ یو۔کے میں ہو رہا ہے مبارکباد دیتے ہوئے بہت خوشی محسوس کر رہی ہوں۔(دین حق) ایک ایسا مذہب ہے جو لوگوں کے مختلف طبقات کے درمیان امن اور خیر سگالی کے جذبات پیدا کرنے کے لئے محبت اور بھائی چارے کا کھلم کھلا درس دیتا ہے۔چنانچہ یہ بات نہایت خوشکن ہے کہ جماعت احمدیہ یو۔کے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کوشاں ہے۔وقت کے اس نازک موڑ پر جہاں مسائل کا حل عموماً پر تشدد شکل اختیار کر جاتا ہے صرف مذہبی رہنماؤں کی تعلیمات ہیں جو ہمیں ایک پر امن دنیا کا راستہ دکھانے والی ہیں۔

ان حالات میں میں آپ کے جلسے کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے صدر مملکت کا پیغام

میں جماعت احمدیہ کے سال 2005ء کے بین الاقوامی سالانہ جلسے کے موقع پر اسلام آباد میں جمع ہونے والے آپ کی جماعت کے تمام افراد کو مبارکباد کا یہ پیغام بھیجتے ہوئے دلی خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

احمدیہ جماعت نے دنیا کے 180 ممالک میں جہاں اس کے ماننے والے موجود ہیں دوسرے مذاہب کے ساتھ پر امن طریق پر رہنے کے لحاظ سے نہایت اچھی شہرت حاصل کی ہے۔اور عوامی بہبود کے منصوبے جو کہ ضرورت مند انسانوں کے لئے جماعت احمدیہ کی طرف سے بلا تمیز مذہب شروع کئے گئے ہیں اس جماعت کی بنی نوع انسان سے محبت اور ہمدردی کے جذبات پر گواہی دیتے ہیں۔اور یہ سب اس کے ماٹو

محبت سب کے لئے۔نفرت کسی سے نہیں

سے خوب ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔

بین الاقوامی تعلقات کے تناظر میں اس اہم وقت پر جبکہ (دین حق) کی تعلیمات کے حوالے سے کئی سوال پیدا ہوئے ہیں جیسا کہ بعض اس مذہب کو تشدد اور دہشت گردی پیدا کرنے والا سمجھتے ہیں، یہ بات نہایت اہمیت اختیار کر جاتی ہے کہ باہمی رواداری کا جذبہ، ایک دوسرے کے لئے نیک خواہشات اور حقیقی بھائی چارے کی تعلیم جس کا اظہار جماعت احمدیہ کے عمل سے ہوتا ہے بین الاقوامی طور پر ایک ممتاز مقام حاصل کرے۔

یہی وہ شہرت ہے جو ہمارے ملک ٹرینیڈاڈ میں جماعت احمدیہ نے سالہا سال سے موجود ہونے پر حاصل کی ہے۔اور اس کے کردار میں کوئی تضاد نہیں ہے۔مزید براں بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے رضا کارانہ کام جو یہ جماعت خاص طور پر عوامی بہبود اور تعلیم کے میدان میں سر انجام دے رہی ہے ہماری قوم پر نہایت اچھے اثر ڈالنے کا باعث بن رہے ہیں۔

ہمارا ملک کثیر المذاہب اور کثیر الاقوام ہونے پر بجا طور پر فخر کرتا ہے۔یہی ہماری شہرت ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ ہم اس سلسلے میں دنیا کے لئے ایک مثال ہیں۔جماعت احمدیہ کی تعلیمات کی فلاسفی میں یقیناً ان مقاصد سے ہم آہنگی کی بازگشت ملتی ہے۔جو ہم نے بحیثیت ایک ایسی قوم کے جو مختلف ثقافتوں سے مل کر بنی ہے اپنے لئے منتخب کئے ہیں۔یعنی ان تمام طبقہ ہائے فکر کے ساتھ باہمی یگانگت اور الفت کے تعلق کے ساتھ رہنا جو ہمارے قومی دھارے کا حصہ ہیں۔اس سلسلے میں جماعت احمدیہ کی مساعی اور تعاون حد درجہ قابل قدر ہیں۔

میں آپ سب کو انسانیت کی خدمت کے سلسلے میں حاصل کی جانے والی کامیابیوں پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ کے جلسے کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

درج ذیل تاثرات جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر مختلف عمائدین نے جلسہ پر تشریف لا کر کارروائی کے دوران ظاہر فرمائے۔

بیرونس سارہ لڈفرڈ

(Baroness Sarah Ludford)

(ممبر یورپین پارلیمنٹ برائے لنڈن)

انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے ماٹو "محبت سب کے لئے۔نفرت کسی سے نہیں" کو بہت سراہتی ہیں۔اور یہ کہ یہ ماٹو موجودہ دور کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے نہایت اہم ہے۔انہوں نے جماعت احمدیہ برطانیہ کے دین حق کی تعلیمات پر قائم رہتے ہوئے نیک نمونہ دکھانے کی تعریف کی۔

ٹونی کول مین

(Tony Colman)

(افریقہ میں اقوام متحدہ کی طرف سے جاری متعدد منصوبوں کے نگران)

آپ جماعت کے ساتھ نہایت اچھا تعلق رکھتے ہیں اور کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔انہوں نے افریقہ میں "Humanity First" کے ذریعے کئے جانے والے کام کو سراہا۔اور Lord Avery کے ساتھ مل کر ایک تنظیم ``Firends of Ahmadiyya (-) Association`` قائم کرنے کا اعلان بھی کیا۔جو کہ دنیا کے مختلف ممالک میں جماعت پر ہونے والے مظالم کے خلاف مہم چلائے گی۔

انہوں نے حضرت امام جماعت رابع کے ساتھ اپنی گہری ذاتی وابستگی کا بھی ذکر کیا۔اور بتایا کہ کس طرح ان کی پوتی حضور کی دعاؤں اور ہومیو پیتھک ادویات کی بدولت خون کے کینسر کے مرض سے شفایاب ہوئی۔انہوں نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو عالمگیر جماعت احمدیہ کا ممبر سمجھتے ہیں۔

ڈومینیک گریو

(Dominic Grieve)

(ممبر آف پارلیمنٹ۔شیڈو Shadow اٹارنی جنرل)

انہوں نے اپنی طرف سے اور برطانوی دارالعوام میں اپوزیشن لیڈر مائیکل ہاورڈ کی طرف سے مبارکباد کا پیغام پہنچایا۔انہوں نے کہا کہ ہر کوئی جماعت احمدیہ کے اس کردار کو جو اس نے برطانوی معاشرے کی بہتری میں ادا کیا ہے تسلیم کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ جس محبت اور امن کا پیغام دیتی ہے اس کی جتنی ضرورت آج کے دور میں ہے پہلے کبھی اتنی نہ تھی۔

انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا پیغام برطانیہ میں مختلف مذاہب و فکر کے لوگوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔اور یہ کہ جماعت احمدیہ برطانوی معاشرے میں امن کو فروغ دینے کے لحاظ سے مستقبل میں نہایت اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

مارک اوٹن (Mark Oaten)

(ممبر آف پارلیمنٹ)

ان کے لئے جلسہ میں شمولیت کا یہ پہلا موقع تھا۔انہوں نے کہا کہ وہ جلسہ کے عمدہ انتظامات سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔

جارج ڈاسن

(George Dawson)

(میئر رش مور)

آپ نے رش مور میں جلسہ کے انعقاد پہ خوش آمدید کہا۔

ڈاکٹر پریم شرما

(Dr.Prem Sharma)

(ممبر تنظیم حقوق انسانی)

انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات کے نتیجے میں برطانیہ میں لوگ ایک دوسرے کے قریب آئے ہیں۔اور جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے تو اس نے تو ہمیشہ ہی باہمی بھائی چارے کی تعلیم دی ہے۔انہوں نے کہا کہ حقیقی پیغام تو دراصل وہی ہے جو جماعت احمدیہ کا پیغام ہے۔

ڈیوڈ ھارمر

(David Harmer)

(ممبر سرے کونسل)

انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات سے دلی خوشی پہنچی ہے کہ جماعت کو جلسے کے لئے ایک نئی جگہ میسر آ گئی ہے۔ جو کہ پہلے سے بڑی اور ضرورت کے مطابق ہے۔

لارس رائس (Lars Rise)

(ممبر آف پارلیمنٹ۔ناروے)

انہوں نے کہا کہ سرد جنگ کے بعد سے دین اور مغرب کے درمیان اختلاف خوب کھل کر سامنے آیا ہے۔تاہم یہ اختلافات صرف باہمی محبت اور بردباری سے ہی حل ہوسکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا ماٹو اس بات پر خوب احسن طریق پر روشنی ڈالتا ہے کہ دنیا میں امن کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے۔

طارق چودھری

(صدر پاکستان چیمبر آف ٹریڈ اینڈ کامرس۔ برطانیہ)

انہوں نے ``Humanity First`` کی خدمات کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کو ایک نہایت محنتی اور مستقل مزاج جماعت کے طور پر دیکھتے ہیں۔

شیرون رولز

(Sharon Rowles)

(ممبر آف یورپین پارلیمنٹ)

انہوں نے کہا کہ وہ جلسہ میں پہلی بار تشریف لائی ہیں۔اور یہاں کے انتظامات سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔

رشید کمادا بونگے

(پیراماؤنٹ چیف۔سیرالیون)

آپ احمدی ہیں۔ انہوں نے سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات کے حوالے سے ایک مختصر تقریر کی۔

ملک الحسن

(Malik al-Hasan)

(ممبر آف پارلیمنٹ۔گھانا)

انہوں نے صدر مملکت گھانا کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام خط پڑھ کر سنایا۔

سٹیفن ہیمنڈ

(Stephen Hamm ond)

(ممبر آف پارلیمنٹ)

انہوں نے ''Humanity First'' کے کام کو سراہا۔

بیرونس ایما نکلسن

(Baroness Emma Nicholson)

(ممبر آف یورپین پارلیمنٹ)

انہوں نے دنیا میں امن کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں کی تعریف کی۔ اسی طرح تکلیف دہ حالات سے دوچار عراقی عوام کی خدمت کرنے اور دوسرے مکاتب فکر کے لوگوں سے محبت سے پیش آنے کے کردار کی بھی تعریف کی۔انہوں نے نجف کے عوام کی طرف سے امیر صاحب یو۔ کے کی خدمت میں خط بھی پیش کیا جس میں نجف کے عوام کو مہیا کی گئی مدد کے سلسلے میں شکریے کا پیغام تھا۔

پروفیسر ایلزبتھ ہولٹ

(Professor Elizabeth Howlett)

(ممبر آف لنڈن اسمبلی)

انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے اچھے کام کو دلی طور پر از حد سراہتی ہیں۔

بلدیو سنگھ مگھیرا

(Baldev Singh Mghera)

(سکھوں کے گوردواروں کے نمائندہ)

انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے پیغام نے ان کو دلی طور پر متاثر کیا ہے اور وہ اس سے محبت رکھتے ہیں۔

جُوڈی سانڈرز

(Judy Saunders)

(میئر آف میرٹن)

انہوں نے کہا کہ آپ کی (بیت الذکر) امن کے ایک نشان کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔انہوں نے بیت الفتوح میں ہونے والی ``Multi faith`` عبادت کا بھی ذکر کیا اور جماعت کے اس قدم کو سراہا۔

جیریمی ہنٹ

(Jeremy Hunt)

(ممبر آف پارلیمنٹ۔سرے)

انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ہمیشہ امن کی تعلیم پر عمل کیا ہے اور (دین حق) کی ایک نہایت دلکش تصویر پیش کی ہے۔

تقویٰ اختیار کرو

ایک دفعہ سید فیروز شاہ صاحب بریلوی قادیان آئے اور حضرت بانی سلسلہ سے عرض کی کہ حضور میں چاہتا ہوں کہ خواب میں زیارت کرلوں۔آپ نے فرمایا: ''ہر مومن کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے اور ہر دل میں یہ خواہش ہونی چاہئے مگر کفار مکہ تو دن رات دیکھتے رہتے تھے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا جو آپ اٹھا لیں گے؟ تقویٰ اختیار کرو اور تبدیلی بھی پیدا کرو۔خدا سب کچھ دکھا دے گا۔'' (الفضل 23/اکتوبر 1999ء)

مکرم عبدالقیوم پاشا صاحب مربی سلسلہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ بورکینا فاسو 2004ء کے مبارک اثرات

فادا نہ گورما بورکینا فاسو کے مشرق میں واقع ہے اس کے مشرق میں نائیجر اور جنوب میں بینن واقع ہے دوسرے لفظوں میں یہ بینن اور نائیجر جانے والے رستوں کے سنگم پر واقع ہے۔ جماعت احمدیہ کے مشن کا باقاعدہ آغاز 1986ء میں ہوا اس لحاظ سے جماعت احمدیہ بورکینا فاسو ابھی بہت کم عمر ہے اور آہستہ آہستہ بہت سے اہم شہروں میں بھی باقاعدہ مشن قائم ہو چکے ہیں اور اللہ کے فضل سے کافی مضبوط بنیادوں پر جماعت قائم ہے۔

فادا شہر اور اس کے ملحقہ مشرقی علاقہ میں گاہے بگاہے دعوتی وفود آتے رہے اور ان کو اس علاقہ سے پھل بھی ملتے رہے۔لیکن یہاں فادا شہر میں باقاعدہ مشن کا قیام 2003ء جنوری سے ہوا۔ اور اب فادا شہر اور ملحقہ علاقوں میں اللہ کے فضل سے تقریباً آٹھ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

شروع میں جب خاکسار یہاں تعینات ہوا تو شہر میں ہر طرف احمدیت کے خلاف خوب پروپیگنڈا ہو چکا تھا اور ہر طرف عام تاثر تھا کہ احمدی لوگ اچھے نہیں ہیں ان کے عبادات کے طریقے بھی مختلف ہیں یہاں بھی بہت سے لوگ معصوم جاہل لوگوں کو مذہب کے نام اور تعویذ گنڈے وغیرہ کے نام پر لوٹتے ہیں اور انہوں نے اپنے کاروبار خوب چمکا رکھے ہیں۔ وہ کب چاہتے ہیں کوئی عوام کو اصل دین بتا کر ان کی دوکانداری ختم کرے غرض یہ خبر ارد گرد کے تمام گاؤں میں بھی پہنچا دی گئی۔

اس مشرقی علاقہ میں خاص طور پر دو اہم قومیں آباد ہیں۔ ایک پیل اور دوسری گورماشے۔ پیل لوگ جو تقریباً 100% مسلمان ہیں پتلے لمبے نسبتاً صاف رنگ کے یہ لوگ زیادہ تر خانہ بدوش ہیں اور بھیڑ بکریاں گائے وغیرہ کے ریوڑ پالنا ان کے پیشہ میں شامل ہے۔ یہ لوگ شہروں سے دور بکھری ہوئی آبادیوں میں رہتے ہیں ایک گھر یہاں تو دوسرا چار پانچ فرلانگ کے فاصلہ پر اپنے عقائد کے لحاظ سے کٹر ہیں غیر لوگوں سے زیادہ رابطہ رکھنا پسند نہیں کرتے نہ ہی نئے خیالات جلد قبول کرتے ہیں۔ اسی طرح دوسری قوم گورماشے یہاں کے قدیم باشندے ہیں جن کی بادشاہت اس علاقہ میں قائم تھی اور فادا ان لوگوں کا قدیم عرصہ سے Capital رہا۔ یہ لوگ بھی نسبتاً مشکل مزاج کے لوگ معلوم ہوتے تھے۔ لیکن بہر حال یہاں احمدیہ جماعت کے افراد اس علاقہ میں پہلے سے موجود ضرور ہیں جو پہلے احمدیہ وفود کے دوروں کے نتیجہ میں احمدی ہوئے۔ جن میں ایک ممبر قومی اسمبلی بھی ہیں۔

بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت سے مخالفت کے باوجود چند افراد پر مشتمل ایک گروپ احمدی ہو گیا اور بعد میں اسی سیکٹر سے بہت سے لوگ آہستہ آہستہ جماعت میں شامل ہوتے چلے گئے اور کچھ عرصہ میں باقاعدہ مجلس عاملہ کا قیام بھی عمل میں آ گیا۔ اور چند ماہ بعد ہونے والے جلسہ سالانہ منعقدہ مارچ 2003ء میں تقریباً 30 افراد پر مشتمل وفد جلسہ میں شامل ہوا اور اسی طرح مزید چند ماہ بعد خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر اللہ کے فضل سے 80 کے قریب خدام اجتماع میں شامل ہوئے اور Region نے مجموعی طور پر تمام Regions میں سے پانچویں پوزیشن حاصل کی۔

اب حضور انور کے دورۂ بورکینا سے جہاں پورے بورکینا میں ایک مثبت تبدیلی رونما ہوئی وہاں فادا ریجن کے بھی بہت سے زیر دعوت لوگ اب کامل یقین کے ساتھ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اس کے علاوہ T.V اخبار سے بھی حضور انور کے دورۂ کی جو پبلسٹی ہوئی اس کا بھی کافی اچھا اثر ہے اور اب لوگوں کو اچھے برے کی تمیز خود بخود ہو گئی ہے۔ اب وہ سنی سنائی باتوں پر اتنا کان نہیں دھرتے۔ بلکہ خود احمدیہ مشن میں آ کر حقائق معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پہلے جب ارد گرد کے علاقوں میں دعوت الی اللہ کی جاتی ان لوگوں کو بتایا جاتا کہ اس طرح وقت کے امام تشریف لا چکے ہیں تو ان لوگوں کا سوال ہوتا کہ اگر آ چکے ہیں تو ہمارے پاس کیوں نہیں آتے؟ ہم لوگ بھی ان کی زیارت کرنا چاہتے ہیں اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ مبارک سے جو لوگوں نے اس نورانی وجود کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھا یا شامل ہونے والوں نے سنا۔ اب اپنے دلوں کو مطمئن پا کر جماعت سے مضبوط تعلق کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ کے فضل سے جماعت فادا کی تعداد جو سینکڑوں میں تھی اب ہزاروں میں بدل گئی ہے اور بہت سے پھل تیار ہیں جو امید ہے جلد جماعت احمدیہ میں داخل ہو جائیں گے حضور کے دورہ کا لوگوں پر بہت گہرا اثر ہے جب حضور انور سے لوگوں نے ملاقات کی تو ہمارے فادا ریجن کے صدر صاحب بیان کرتے ہیں جب وہ حضور سے ہاتھ ملانے کے لئے آگے بڑھے تو ان کے دل کی کیفیت عجیب ہو گئی اور حضور کی شخصیت کے سحر سے ان پر لرزہ طاری ہو گیا اور وہ حیران تھے کہ ان کی ایسی کیفیت کیوں ہوئی؟ اس کے علاوہ اکثر لوگوں کا یہ اظہار تھا کہ انہوں نے کبھی اتنی مؤثر شخصیت نہیں دیکھی اس کے علاوہ ایم ٹی اے پر بھی جب لوگوں نے غانا، بورکینا، بینن وغیرہ کے بعض پروگرام دیکھے تو اب برملا جماعت سے پختہ تعلق ظاہر کیا۔ کہ واقعی یہ ایک حقیقی دینی روح رکھنے والی جماعت ہے۔

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیراہتمام

نعتیہ محفل مشاعرہ

گزرتے ہوئے موسم گرما کی ایک خوشگوار شام کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 24 ستمبر 2005ء کو دفاتر انصاراللہ پاکستان کے سبزہ زار میں آنحضرت ﷺ کی مدح میں ایک نعتیہ محفل مشاعرہ منعقد ہوئی۔ جس میں ربوہ اور لاہور سے شعراء کرام نے شرکت کی اور اپنے گل ہائے عقیدت بحضور سرور کونین ﷺ پیش کئے۔ جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ اس بابرکت محفل کے مہمان خصوصی اور میر مشاعرہ جماعت کے معروف بزرگ شاعر محترم چوہدری محمد علی صاحب تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نے ادا کئے۔ باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مسرور احمد صاحب نے کی۔ سیدنا حضرت بانی سلسلہ کا عربی قصیدہ

”یاعین فیض اللّٰہ والعرفان“

مکرم سید عامر احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد جملہ شعرائے کرام نے اپنا نعتیہ کلام پیش کیا۔ چنیدہ اشعار درج ذیل ہیں۔

ضیاءاللہ مبشر صاحب

وہ دلبر سب حسینوں سے سوا ہے
کہ اس کا حسن تو نور خدا ہے
وہ سورج ڈوبنے والا نہیں ہے
کہ اس کا نور تابندہ سدا ہے

سید جوادالکریم صاحب

دشت ظلمت میں گل روشن کھلایا آپ نے
خواب غفلت سے زمانے کو جگایا آپ نے
کھو چکے تھے منزلوں کی چاہ میں جو قافلے
راستہ ان قافلوں کو بھی دکھایا آپ نے

سید اسرار احمد توقیر صاحب

آیات ہیں قرآن کی سب نعت نبی کی
جو بات ہے قرآں کی وہی بات نبی کی
رحمت کا وہ عالم ہے کہ ہر خورد و کلاں پر
ہوتی ہے شب و روز ہی برسات نبی کی

عطاءالمنان طاہر صاحب

جس کے جمال وحسن کی مدحت خدا کرے
مدحت کروں میں کیسے بھلا اس کمال کی
دست غلام میں دیا جھنڈا نجات کا
رکھ دی بدل کے آپ نے قسمت بلال کی

افتخار احمد نسیم صاحب

تو عظیم المرتبت ہے محسن انسانیت
تیری خاطر ہی یہ پیدا کی گئی ہے کائنات
تیرے در کے ہم سوالی اے شفیع المذنبین
ڈال ہم پر بھی خدارا ایک نظر التفات

احمد منیب صاحب

یہ کیسی آنکھ سے دیکھا کسی نے
نظر آنے لگے دل کے دفینے
تمہارے سوز نے کندن کیا ہے
تمہارے نور نے کھولے ہیں سینے

نورالجلیل نجمی صاحب

مدتوں سے ہے آرزو سائیں
دھڑکنوں میں ہو صرف تو سائیں
ذکر ان کا کریں گے ٹھہرو تو
سانس ہو جائے قبلہ رو سائیں

فرید احمد ناصر صاحب

اک اعلان عام کیا ہے
ہم نے تیرا نام لیا ہے
ہم نے تیرے حسن کا چرچا
صبح سے لے کر شام کیا ہے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا

نعتیہ منظوم کلام مکرم صباح الظفر صاحب، مرزا عطاء الروف صاحب اور مبارک احمد عادل صاحب نے مل کر پیش کیا۔ اس کا پہلا بند یہ ہے۔

بدرگاہ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام
بصد عجز و منت بصد احترام
یہ کرتا ہے عرض آپ کا اک غلام
کہ اے شاہ کونین عالی مقام
علیک الصلوٰۃ و علیک السلام

مسعود احمد چوہدری صاحب

ان کا ورود کاشف اسرار ہو گیا
عالم تمام مطلع انوار ہو گیا

انہوں نے اپنا پنجابی نعتیہ کلام بھی پیش کیا جس کے دو اشعار یہ ہیں۔

کرن طواف تفکر جتھے
دل او حجر اسود ہووے
جتھوں تیکر نظراں جاون
طیبہ دی ہی سرحد ہووے

چوہدری شبیر احمد صاحب

ناسازی طبع کے باوجود آپ اس محفل میں تشریف لائے اور اپنا کلام پیش کیا۔

حبیب خدا واجب الاحترام
شہ دوسرا انبیاء کا امام
وہ آقا ہمارا ہم اس کے غلام
علیہ الصلوٰۃ و علیہ السلام

عبدالسلام اسلام صاحب

وہ سکوت غار میں ہنگامہ آرائی تری
انجمن جس پر تصدق تھی وہ تنہائی تری
آنکھ جب میرے تصور کی ہے تکتی آپ کو
دیکھتی ہے پر نہیں ہے دیکھ سکتی آپ کو

لئیق احمد عابد صاحب

مجھ کو جس لحہ میں ہو آپ کا دیدار نصیب
زندگانی کا میں حاصل وہی لحہ لکھوں
سارا عالم ہے ترا چاہنے والا لیکن
میں تو آقا تجھے اپنا فقط اپنا لکھوں

صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ

آپ کا کلام مکرم احتشام احمد صاحب نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کی سیرت حسیں اس کی صورت حسیں
کوئی اس سا نہ تھا کوئی اس سا نہیں
اس کا ہر قول ہر فعل ہے دلنشیں
خوش وضع، خوش ادا، خوش نوا، خوش کلام
اس پہ لاکھوں درود اس پہ لاکھوں سلام

ناصر احمد سید صاحب۔ لاہور

شاید فصیل اشک پہ اس کا ہی نام تھا
آنکھوں کا نور بن گیا جو بھی کلام تھا
اتری ہوئی تھی کہکشاں صحن وجود میں
کل رات دل کے عرش پر ماہ تمام تھا

عبدالکریم خالد صاحب۔ لاہور

سرزمین عرب سے چلی روشنی
آج تک ہے سفر میں وہی روشنی
میں نے جب بھی پکارا حضورؐ آپ کو
دیر تک میرے گھر میں رہی روشنی

عبدالکریم قدسی صاحب۔ لاہور

سکون قلب و نظر ہم گناہگاروں کو
در حبیب خدا کے سوا کہاں سے ملے
زمانہ ایسے بھکاری پہ کیوں نہ رشک کرے
کہ جس کو بھیک محمدؐ کے آستاں سے ملے

پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب

کچھ اور چاہئے وسعت مری زباں کے لئے
کلام نقش تمنا ترے بیاں کے لئے
مطاع نوع بشر تیری ہستی کامل
ترا وجود کہ رحمت ہے دو جہاں کے لئے

چوہدری محمد علی صاحب

صبا نہاؤں گلاب پہنوں تو سوچنے کی کروں جسارت
وضو کروں پہلے آنسوؤں سے تو اسم عالی جناب لکھوں

تیرے ہی نور سے تھیں منور صداقتیں
تو ہی تھا ماہتاب تو ہی آفتاب تھا
خوشبوؤں میں بھی تیری ہی خوشبو تھی دلنواز
پھولوں میں پھول تیرے ہی رخ کا گلاب تھا

محفل کے آخر پر مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا نعتیہ کلام

”حضرت سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم“

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

(رپورٹ: ایف شمس)

آسمان روحانیت میں پرواز

ہمارے مقدس رہنما حضرت سیدنا مصلح موعود نے 11 فروری 1944ء کو قادیان میں ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں بتایا:۔

”حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ مجلس میں بیان فرمایا کہ بعض دفعہ ہم تسبیح کرتے ہیں تو ایک تسبیح سے ہی ہم کہیں کے کہیں جا پہنچتے ہیں۔ میں اس مجلس میں موجود نہیں تھا۔ ایک نوجوان نے یہ بات سنی تو وہ وہاں سے اٹھ کر میرے پاس آیا اور کہنے لگا خبر نہیں آج حضرت صاحب نے یہ کیا کہا ہے۔ وہ صاحب تجربہ نہیں تھا۔ مگر میں اس عمر میں بھی صاحب تجربہ تھا۔ حالانکہ میری عمر اس وقت 18,17 سال کی تھی۔ میں نے جب اس سے یہ بات سنی تو میں نے کہا ہاں ایسا ہوتا ہے۔ وہ کہنے لگا کس طرح میں نے کہا کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ میں نے اپنی زبان سے ایک دفعہ ہی سبحان اللہ کہا تو مجھے **یوں معلوم ہوا کہ جیسے میری روحانیت اڑ کر کہیں سے کہیں جا پہنچی ہے۔** وہ یہ سنتے ہی نہایت تحقیر سے کہنے لگا لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ اس کی وجہ یہی تھی کہ اس نے کبھی سنجیدگی سے سبحان اللہ کے مضمون پر غور ہی نہیں کیا تھا۔ اسے سارا سارا دن سبحان اللہ کہہ کر کچھ نہیں ملتا تھا۔ مگر میں اپنے ذاتی تجربہ کی وجہ سے جانتا تھا کہ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب میں نے سبحان اللہ کہا تو مجھے یوں محسوس ہوا کہ پہلے میں اور تھا۔ اور اب میں کچھ اور بن گیا ہوں۔

دیکھو رسول کریم ﷺ نے بھی اس مضمون کو کس عمدگی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حالانکہ میں نے اس وقت تک بخاری نہیں پڑھی تھی۔ مگر میرا تجربہ صحیح تھا۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں ...... دو کلمے ایسے ہیں کہ رحمٰن کو بہت پیارے ہیں۔ ...... زبان پر بڑے ہلکے ہیں۔ انسان ان الفاظ کو نہایت آسانی کے ساتھ نکال سکتا ہے۔ کوئی بوجھ اسے محسوس نہیں ہوتا۔ ثقیلتان فی المیزان لیکن قیامت کے دن جب اعمال کے وزن کا سوال آئے گا تو وہ بڑے بھاری ثابت ہوں گے۔ اور جس پلڑے میں ہوں گے اسے بالکل جھکا دیں گے۔ وہ کیا ہیں۔ سبحان اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم مجھے ان کلمات کے پڑھنے کی بڑی عادت ہے۔ اور میں نے دیکھا ہے **بعض دفعہ ایک ایک مرتبہ ہی ان کلمات کو کہنے سے میری روح اڑ کر کہیں کی کہیں جا پہنچتی ہے**“۔

(الفضل 16 جون 1944ء)

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پر رحمت خدا کرے

طاہر احمد نسیم صاحب

نرم، طاقتور اور مفید دھات۔ سیسہ

خصوصیات، استعمال اور حصول کے ذرائع

سیسہ جسے عرف عام میں سکہ کہا جاتا ہے ایک نرم اور بھاری دھات ہے جو زمانہ قدیم سے جانی پہچانی دھات ہے اور لوگ ہزاروں سال سے اسے استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ پہلے زمانہ میں عام طور پر یہ دھات تعمیراتی کاموں کے لئے اور برتنوں وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ آج کل یہ دھات زیادہ تر صنعت و حرفت میں استعمال ہوتی ہے خصوصاً گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور گھروں میں بجلی پیدا کرنے کے لئے اور کیمیکلز پٹرولیم اور ایٹمی توانائی پیدا کرنے کے مراکز میں۔ اپنی تمام تر افادیت کے ساتھ ساتھ سیسہ سخت مضر صحت اثرات بھی پیدا کرسکتا ہے۔ خصوصاً وہ لوگ جو زیادہ تر کیمیکل تیار کرنے والے کارخانوں یا پٹرولیم صاف کرنے کے مراکز میں کام کرتے ہیں جہاں فضا میں سے سیسہ کے باریک اجزا اور بخارات سانس کے ذریعہ ان کے جسم میں داخل ہوتے رہتے ہیں انہیں Lead Poisoning کی تکلیف ہو جاتی ہے جو دیگر شدید عوارض کے ساتھ ساتھ موت پر بھی منتج ہوسکتی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ آج کل دنیا میں استعمال ہونے والے سیسہ میں سے صرف نصف کے قریب مقدار وہ ہے جو جو کانوں میں سے نکالا جاتا ہے جبکہ باقی مقدار پرانی سیسہ کی اشیاء کو پھر سے ری سائیکل کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ آسٹریلیا اور روس سیسہ پیدا کرنے والے سب سے بڑے ممالک ہیں جبکہ دوسرے نمبر پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر کینیڈا آتے ہیں۔ چونکہ سیسہ بہت بھاری مگر انتہائی نرم دھات ہے اس لئے اسے خالص شکل میں استعمال کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا اکثر اوقات اس کو ٹن Tin جیسی دھاتوں کے ساتھ ملا کر بطور Alloy کے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیائی طور پر بھی کلورین، آکسیجن اور بعض دوسرے عناصر کے ساتھ مل کر آمیزے بناتا ہے۔

خصوصیات اور استعمالات

سیسہ انتہائی زیادہ Malleable ہے یعنی اس کو باریک سے باریک کاغذ کی صورت میں کوٹا جا سکتا ہے اور Ductile ہے یعنی اس کو باریک تار کی صورت میں کھینچا جا سکتا ہے۔ یہ دونوں خصوصیات سونے اور چاندی کے علاوہ بہت کم دھاتوں میں پائی جاتی ہیں۔ ایلومینیم اور لوہے میں بھی اگرچہ یہ خصوصیات موجود ہیں لیکن کم پیمانے پر۔ اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ سیسہ کو پانی زنگ وغیرہ کی صورت میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور یہ سلفیورک ایسڈ اور دیگر طاقتور کیمیکلز میں حل نہیں ہوتا اور پھر یہ بجلی کے لئے Semi Conductor ہے یعنی کم بجلی گزرتی ہے۔ ان خوبیوں کی وجہ سے سیسہ D.C بجلی پیدا کرنے والی بیٹریوں کے تیار کرنے کے لئے بہترین دھات ہے اور اسی لئے فی زمانہ اس کا سب سے زیادہ استعمال اسی صنعت میں ہو رہا ہے۔ گاڑیوں، جہازوں اور گھروں میں ہر جگہ اس کی بنی ہوئی بیٹریاں استعمال ہوتی ہیں۔ سیسہ کو پلمبم بھی کہا جاتا ہے اور یہ محض 327 ڈگری سنٹی گریڈ پر پگھل جاتا ہے جو غالباً تمام دھاتوں میں سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ اس طرح یہ دھات بھاری نرم ترین اور سب سے جلد پگھل جانے والی دھات بن جاتی ہے لیکن بعض دیگر خصوصیات اس کو طاقتور ترین دھات بھی بناتی ہیں۔

ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ یہ پٹرول کے ساتھ مل کر انجن کی طاقت میں بہت اضافہ کا باعث بنتا ہے چنانچہ Tetraethyl کے طور پر اسے اکثر بڑی گاڑیوں میں پٹرول کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے اگرچہ ایسے کیمیکلز پیدا ضرور ہوتے ہیں جو ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتے ہیں لیکن اس سے انجن کی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ پینٹ کی صنعت میں بھی سیسہ کا بڑا مقام ہے خصوصاً پلوں اور دیگر ایسے بڑے بڑے لوہے اور سٹیل گارڈروں کو زنگ سے بچانے کے لئے سیسہ ملا پینٹ بطور رنگ استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ واٹر پروف ہوتا ہے۔ دھماکہ خیز مواد۔ کیڑے مار دوائیاں اور ربڑ کی اشیاء بنانے میں بھی سیسہ کا استعمال عام ہے۔ بجلی اور ٹیلیفون کی تاروں کو بھی پلاسٹک کی طرح سیسہ کی تہہ میں بند کر کے موسم کے اثرات سے محفوظ کیا جاتا ہے۔ الیکٹرانکس اور بجلی کی اشیاء کی صنعتوں میں ٹانکے لگانے کے لئے سیسہ کو بطور Solder استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بھاری صنعتوں کے حرکت کرنے والے حصوں کو باہم رگڑ سے بچانے کے لئے ان میں Bearing کے استعمال کرنے کے لئے سیسہ کام آتا ہے۔ خاص طور پر سیسہ کی پانی کے خلاف مزاحمت کی صفت نے بحری جہازوں کے ذریعہ کیمیکلز کی ترسیل اور لمبے عرصہ تک ان کیمیکلز کو سٹور کرنے کی صنعتوں کے لئے اس دھات کو بے بدل بنا دیا ہے۔ بڑی بڑی پائپ لائنوں اور کیمیکلز سٹور کرنے والے تالابوں کے بنانے میں بھی سیسہ کے Alloys سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کی ایک اور زبردست صفت ہے اس کی بے پناہ Density یا کثافت جس کی بنا پر یہ بھاری دھات ہے۔ اس کی اس خوبی کی وجہ سے یہ ہر قسم کی تابکاری کے خلاف زبردست مزاحمتی دیوار کا کام دیتا ہے۔ ہسپتالوں میں ایکسرے کے کمروں۔ بجلی پیدا کرنے والے ایٹمی ری ایکٹرز کی عمارات اور ایٹمی توانائی کی تحقیق کے ہر قسم کے مراکز میں کام کرنے والوں کی حفاظت کے لئے سیسہ اور اس کے مرکبات سے بنی ہوئی دیواروں کے ذریعہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر فی زمانہ ایٹم بموں اور ایٹمی ری ایکٹرز سے پیدا ہونے والا بے پناہ ایٹمی فضلہ جو انسانیت کے لئے مسلسل دردسر بنا ہوا ہے بحفاظت سٹور کرنے کے لئے جگہیں اور بحری جہازوں کے ذریعہ کہیں اور ٹھکانے لگانے کی غرض سے جن بڑے بڑے ٹینکوں میں اس فضلہ کو سٹور کر کے بھیجا جاتا ہے وہ سب اسی بظاہر عام سی دھات سیسہ کے ہی بنے ہوتے ہیں۔ ایٹمی حملہ اور ایٹمی تابکاری سے بچاؤ کے لئے بھی سب سے زیادہ محفوظ پناگاہیں سیسہ سے ہی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

سیسہ کے مضر اثرات

سیسہ ایک ایسا زہریلا عنصر ہے کہ اس کا کسی بھی شکل میں جسم میں داخل ہونا خطرناک ہے۔ عام طور پر سیسہ کے استعمال کی جگہوں پر کام کرنے والے لوگ اس کو سانس کے ذریعہ۔ یا غیر محسوس طور پر ذرات کو نگل کر یا جلد میں انجذاب کے ذریعہ جسم کے اندر لے جاتے ہیں۔ جتنا لمبا عرصہ ایسی جگہوں پر کام کرنا پڑے اتنے ہی زیادہ اس کے مضر اثرات مترتب ہوں گے۔ بنیادی طور پر سیسہ کے اجزا ہمارے خون کے سرخ ذرات یعنی ہیموگلوبن کے دشمن ہیں۔ یہ ان کے بننے اور کارکردگی میں رکاوٹ ڈال کر ہمارے دماغ۔ گردوں۔ جگر اور دوسرے اعضاء رئیسہ کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ شروع شروع میں سیسہ کے برے اثرات تھکاوٹ، سردرد، پیٹ میں مروڑ وغیرہ کی صورت میں محسوس ہوتے ہیں لیکن اگر ان علامات کی پرواہ نہ کی جائے تو لمبے عرصہ تک ان کے زیر اثر رہنے کا نتیجہ بالآخر موت ہے۔ اسی طرح سیسہ ملا پٹرول استعمال کرنے والی گاڑیوں اور سیسہ کا مال تیار کرنے والے کارخانوں کے زہریلے دھوئیں سے بھی اردگرد کے ماحول میں آلودگی پھیلتی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ائر گن سے شکار کرنے والے نوجوان بھی سیسہ کے بنے ہوئے چھرے منہ میں ڈال لیتے ہیں اور ہر بار جیب میں سے نکالنے کی زحمت سے بچنے کے لئے بوقت ضرورت منہ سے چھرا نکال کر استعمال کرتے رہتے ہیں گویا وقتی طور پر جیب کی بجائے منہ کو چھوٹا سا سٹور روم بنا لیتے ہیں اور اس طرح سارا دن چھرے ان کے منہ میں رہتے ہیں۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔ سیسہ بہت زیادہ نرم ہونے کی وجہ سے منہ میں ہلکا ہلکا گھستا رہتا ہے۔ پھر یہ بھی امکان ہے کہ کوئی چھرا نگل لیا جائے اور وہ براہ راست جسم کے اندر اثر انداز ہو۔ تو اس طرح خود کو خواہ مخواہ Lead Poisoning کا شکار بننے کی دعوت دینے والی بات ہے۔ اس لئے اس سے پرہیز ضروری ہے۔ شکار کے گوشت کے اندر پھنسا ہوا سیسہ کا ٹکڑا بھی کھایا جائے تو ضرر رساں ہے۔

سیسہ کیسے حاصل ہوتا ہے

قدرتی طور پر سیسہ زیر زمین کانوں میں پایا جاتا ہے۔ کچھ مقدار میں اگرچہ خالص سیسہ کی شکل میں بھی یہ دھات پائی جاتی ہے لیکن زیادہ تر یہ Galena کی شکل میں ملتا ہے جس میں گندھک، تانبا، سونا، چاندی اور زنک کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس دھات میں سے مٹی۔ پتھر اور دیگر بے کار مواد کو صاف کر لینے کے بعد دھاتوں کے آمیزہ کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ اس عمل کے لئے اس دھات کو باریک پیس کر ایک تالاب میں کاپر سلفیٹ کے محلول میں ڈالا جاتا ہے جس سے مٹی اور پتھر کے ذرات نیچے بیٹھ جاتے ہیں اور معدنیات کی آمیزش اوپر تیرنے لگتی ہے جس کو اوپر سے نتھار لیا جاتا ہے۔ اس آمیزے کو ایک بڑی بھٹی میں بھونا جاتا ہے۔ اس عمل میں آمیزہ میں سے سلفر آکسیجن کے ساتھ مل کر سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس بن کر اڑ جاتی ہے اور سیسہ آکسیجن کے ساتھ مل کر چھوٹے چھوٹے ذرات میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور زیادہ حرارت کے نتیجہ میں یہ ذرات باہم مل کر بڑے بڑے ڈھیلوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس آمیزہ کو ایک خاص قسم کے کوئلے جسے Coke کہا جاتا ہے کے ساتھ اور زیادہ حرارت پہنچائی جاتی ہے تو Coke کے ساتھ ردعمل کے طور پر سیسہ پگھلی ہوئی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس میں سے کثافت الگ ہو کر نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ اس بھٹی سے برآمد ہونے والی دھات میں سیسہ کے ساتھ تانبا۔ سونا اور چاندی بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس پگھلی ہوئی دھات کے ٹھنڈا ہونے پر تانبا سطح پر جمع ہو جاتا ہے جس کو نتھار لیا جاتا ہے۔ باقی آمیزہ میں زنک ملا کر پھر گرم کیا جاتا ہے تو سونا اور چاندی اس میں حل ہو جاتے ہیں جبکہ سیسہ نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ اوپر کی تہہ کو نتھار کر سونا اور چاندی کو حاصل کر لیا جاتا ہے جبکہ پیندے میں رہ جانے والی دھات خالص سیسہ ہے۔ اس طرح اس محنت طلب لمبے عمل سے سیسہ کے ساتھ ساتھ اضافی طور پر سونا اور چاندی جیسی قیمتی معدنیات بھی حاصل ہو جاتی ہیں۔

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❋ جو طلباء و طالبات امسال کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ، میڈیکل، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، لاء وغیرہ کی فیلڈز میں گئے ہیں ان سے مستقل رابطہ رکھا جائے نیز اگر ان کو کوئی مشکل پیش آئے تو جماعت میں قائم کمپیوٹر ایسوسی ایشن (AACP) اور آرکیٹکٹ و انجینئرنگ ایسوسی ایشن (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں نیز ان طلبہ کو ہدایت فرمائیں کہ اپنے ادارہ کا پراسپکٹس و دیگر معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں نیز اپنا نام ایڈریس اور جس پروگرام میں داخلہ ہوا ہے اس کی تفصیل بھی ارسال کریں۔ تا کہ دیگر احمدی طلبہ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔ نظارت کا ایڈریس درج ذیل ہے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر 35460 تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

❋ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تا کہ یہ طلبہ بھی بروقت ان سے فائدہ اٹھا کر مستقبل کے لئے بہتر Planning کر سکیں۔

❋ نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم اضلاع کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا جا چکا ہے اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تا کہ تازہ ترین تعلیمی صورت حال معلوم ہو سکے اور اس کے بعد مل جل کر طلباء و طالبات کے تعلیمی مسائل حل کئے جا سکیں۔

❋ رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ میں طلبہ کو خاص طور پر قرآن کریم کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دلائی جائے تا کہ دنیوی تعلیم میں بھی برکت پڑتی رہے۔ اس سلسلہ میں بھی مساعی فرما کر اپنی رپورٹ سے نظارت کو مطلع فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❋ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سانحہ ارتحال

❋ مکرم محمد سلیمان صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل تحریر کرتے ہیں کہ میری بھاوج مکرمہ قانتہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب ورجینیا امریکہ برین ہمیرج کی وجہ سے 26 ستمبر 2005ء کو وفات پا گئیں مرحومہ مکرم محمد ابراہیم صاحب جمونی کی چھوٹی بہو اور مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ بہت خوبیوں کی مالک تھیں اور ہر ایک کا خیال رکھنے والی تھیں۔ تدفین امریکہ میں ہی ہوئی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

❋ مکرم مرزا مختار احمد صاحب کارکن تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مشہود رشید مرزا صاحب ابن محترم رشید احمد مرزا صاحب مرحوم مقیم شکاگو امریکہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نادیہ سلام صاحبہ بنت محترم خالد محمود صاحب ساکن اسلام آباد پاکستان بعوض حق مہر-/18000 امریکی ڈالر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اگست کو بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ انگلستان میں فرمایا۔ مکرم مشہود رشید مرزا صاحب محترم مرزا دوست محمد صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرمہ نادیہ سلام صاحبہ محترم ڈاکٹر نور محمد صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

تقریب شادی

❋ مکرم عبدالمجید صاحب دارالعلوم شرقی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عبدالماجد صاحب کی شادی مورخہ 28 ستمبر 2005ء کو محترمہ صبیحہ پروین صاحبہ بنت مکرم طاہر احمد صاحب طاہر آباد شرقی کے ساتھ ہوئی اور مورخہ 29 ستمبر 2005ء کو دارالعلوم شرقی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس Update

❋ نظارت تعلیم کے زیر انتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 30 ستمبر 2005ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ یکم اکتوبر 2005ء کے الفضل میں شائع ہونے والے اعلان کے مطابق اپنی اپنی درخواستیں نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ ان کو اس مقابلہ میں شامل کیا جا سکے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	88.94%	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	بشریٰ انجم بنت مکرم محمد یعقوب صاحب	81.17%	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	محمد حلیم ابن مکرم محمد صدیق ضیاء صاحب	74.72%	فیصل آباد
2	پری میڈیکل	جویریہ صفی بنت مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب	86.27%	فیڈرل بورڈ
3	جنرل گروپ	عطیۃ الحیٔ بنت مکرم ذوالقرنین صاحب	79.36%	گوجرانوالہ

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب علم/طالبہ	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	(ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی)		
2	پری انجینئرنگ	(ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی)		
3	پری میڈیکل	مدیحہ ناصر بنت مکرم ناصر محمود کھوکھر صاحب	84.90%	فیڈرل بورڈ
4	پری میڈیکل	ناعمہ خالد بنت مکرم خالد محمود بھٹی صاحب	84.45%	لاہور
5	جنرل گروپ	منصور احمد ضیاء ابن مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب	79.00%	فیصل آباد

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	(ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی)		
2	پری میڈیکل	عمر شوکت ابن مکرم شوکت محمود صاحب	80.63%	گوجرانوالہ
3	جنرل گروپ	رابعہ کنول بنت مکرم نصیر احمد صفدر صاحب	74.90%	فیصل آباد
4	جنرل گروپ	سعیدہ بشریٰ بنت مکرم راجہ محمد صادق صاحب	72.63%	فیصل آباد

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہو جائے گا۔

ملکی اخبارات سے خبریں

سارک ممالک ویزہ پابندیاں ختم کردیں

بھارتی وزیر خارجہ نٹور سنگھ نے کراچی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھارت سارک ممالک کے درمیان ویزہ ختم کرنے کا حامی ہے۔ پاکستان سے بھارت آنے والے تاجروں کیلئے ضروری پولیس چیکنگ اگلے برس کے شروع سے ختم کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ تاجروں کیلئے ویزے کی مدت 5 برس تک کی جاسکتی ہے توقع ہے کہ یکم جنوری سے دونوں ملک منفی تجارت کی فہرست ختم کردیں گے شہریوں کی آمد ورفت میں پولیس رپورٹنگ نہیں ہونی چاہئے لیکن یہ تعلقات میں بہتری کے ساتھ ہوگا۔ لوگوں کی مشکلات کو کم کرنے کیلئے قونصل خانے کھولنا دونوں حکومتوں کی اولین ترجیح ہے۔ جنوری کے پہلے ہفتہ میں کراچی اور ممبئی میں قونصل خانے کھل جائیں گے۔ فیری سروس کا بھی جلد آغاز ہوگا۔

جناح ہاؤس بھارتی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ممبئی میں واقع جناح ہاؤس پاکستان کو واپس نہیں کیا جائے گا کیونکہ اسے سارک میوزیم بنانے کا فیصلہ کیا جا چکا ہے۔

امریکہ سے 80 پاکستانیوں کی واپسی

امریکہ نے 80 پاکستانیوں کو غیر قانونی قیام کے جرم میں ڈی پورٹ کردیا ہے۔ نائن الیون کے بعد امریکہ میں قسمت آزمائی کیلئے کسی نہ کسی حربے سے پہنچنے والے پاکستانیوں پر سختی کی جارہی ہے۔

بھارت کی ایران سے بے وفائی ایران نے بہترین سفارت کاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت سے اپنے تعلقات مثالی بنالئے تھے۔ لیکن بھارت نے آئی اے ای اے کے اجلاس میں ایران کے خلاف ووٹ دے کر نہ صرف ایرانی عوام کو بلکہ تیسری دنیا کے عوام کو بھی حیران و پریشان کردیا۔ روس، چین اور پاکستان نے رائے شماری میں حصہ نہیں جبکہ بھارت نے امریکہ، برطانیہ اور فرانس کا کھلا ساتھ دیا ہے۔

جدہ میں 1947 تارکین وطن گرفتار

سعودی سیکیورٹی فورسز نے جدہ کے اضلاع میں چھاپوں کے دوران غیر قانونی طور پر مقیم 1947ء تارکین وطن کو گرفتار کرلیا ہے۔

ترشول میزائل کا تجربہ بھارت نے زمین سے فضا میں مختصر فاصلے تک مار کرنے والے ترشول میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل بھارت نے آکاش کا بھی کامیاب تجربہ کیا تھا۔

جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے نتائج جی سی یونیورسٹی فیصل آباد نے فرسٹ سمسٹر کے نتائج کا اعلان کردیا ہے ایم ایس سی انڈسٹریل کیمسٹری میں محمد علیم نے پہلی اور جاوید انور نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ایم ایس سی میتھ میٹکس ایوننگ فرسٹ سمسٹر میں منزہ بی بی نے پہلی اور عمارہ انور نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ایم اے انگلش ایوننگ فرسٹ سمسٹر میں صبا جمیل نے پہلی اور خالدہ نذیر نے دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ ایم اے اسلامک سٹڈیز مارننگ تھرڈ سمسٹر میں صائمہ اشرف پہلی اور عنایت اللہ خان دوسری پوزیشن کے حقدار قرار پائے۔ (''دن'' 6۔اکتوبر 2005ء)

ایٹمی بحران پر مذاکرات امریکہ نے شمالی کوریا کے ایٹمی ہتھیاروں کے پروگرام کے معاملے پر پہلی بار براہ راست مذاکرات کئے ہیں دو طرفہ مذاکرات نیویارک میں ہوئے اور شمالی کوریا پر زور دیا گیا کہ بین الاقوامی تعلقات میں بہتری اور سیکیورٹی تحفظات کیلئے ایٹمی پروگرام ترک کردیا جائے۔

عراق میں انسداد دہشت گردی کا نیا قانون

عراق کی قانون ساز اسمبلی نے انسداد دہشت گردی کے نئے قانون کی منظوری دی ہے۔ اس قانون کے تحت تشدد پر اکسانے والوں کو موت کی سزا ہو گی۔ سابق قانون کے تحت عراقی عدالت نے 28۔افراد کو قید کی سزا سنائی ان میں دو سعودی عرب ایک یمنی اور ایک الجیریا کا باشندہ ہے۔

اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل کا عہدہ تھائی لینڈ ایشیاء کا پہلا ملک ہے جس نے موجودہ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کوفی عنان کا جانشین بننے کیلئے اپنے امیدوار کو نامزد کیا ہے۔ جنوبی کوریا نے بھی کہا ہے کہ وہ بھی اس دوڑ میں شامل ہو کر اپنا نمائندہ نامزد کرے گا۔ تھائی لینڈ کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ تھائی لینڈ کو اب تک 109 ممالک کی تائید حاصل ہو چکی ہے۔ موجودہ سیکرٹری جنرل کوفی عنان کی دوسری پانچ سالہ میعاد 2006ء میں ختم ہو جائے گی۔ اب تک برما ہی وہ واحد ایشیائی ملک ہے جس کے سفارت کار مسٹر یوتھانٹ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بنے۔ وہ 1961ء سے 1971ء تک سیکرٹری جنرل رہے۔ 191۔رکنی جنرل اسمبلی سیکرٹری جنرل مقرر کرتی ہے اور 15 رکنی سیکورٹی کونسل میں کم از کم 9۔ارکان کی تائید ضروری ہے۔

500 سے زائد طلباء و اساتذہ اغوا مشرقی نیپال کے دور دراز علاقوں کے مختلف سکول سے 500 سے زائد طلبہ اور اساتذہ کو باغیوں نے اغوا کرلیا ہے۔ اغوا ہونے والوں کی عمریں 17 سے 35 سال ہیں۔

میکسیکو میں سمندری طوفان میکسیکو کے ساحلی علاقوں میں سمندری طوفان سے 56۔افراد ہلاک اور سینکڑوں گھر تباہ ہوگئے ہیں۔ طوفان کے باعث ساحلی علاقوں میں شدید بارش ہوئی جس سے وسیع علاقہ زیر آب آ گیا۔ طوفان کی رفتار 130 میل فی گھنٹہ تھی۔

گیس سٹیشن پر بم دھماکہ سرگودھا میں زوردار دھماکہ سے گیس سٹیشن اڑ گیا جس سے ایک شخص جاں بحق اور تین زخمی ہو گئے۔ جن سے ایک شخص کا ہاتھ کٹ گیا۔ عمارت مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔

تلاش گمشدہ

مکرمہ خالدہ نصیر صاحبہ اعلان کرواتی ہیں کہ ان کا پندرہ سالہ بیٹا عامر شہزاد 11 ستمبر 2005ء سے لاپتہ ہے بچہ کا قد ساڑھے چار فٹ اور رنگ گندمی ہے اس نے مہندی رنگ کی پینٹ اور چیک دار شرٹ پہن رکھی ہے ساتویں کلاس کا طالب علم ہے اور تعطیلات میں مختلف دوکانوں پر مزدوری کرتا رہا ہے۔ ان دنوں سیون الیون بیکری پر کام کر رہا تھا۔ اگر کسی کو اس بچہ کی بابت معلومات ملیں تو 6214588-047 پر اطلاع کریں۔ شکریہ

کھانے کے آداب کا خیال رکھیں۔ پلیٹ میں کھانا اتنا ہی ڈالیں جتنا کھانے کی حاجت ہو۔

ربوہ میں طلوع وغروب 7/اکتوبر 2005ء	
طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:49

ضرورت برائے سٹاف
فارماسیوٹیکل کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو ویٹرنری اور ہیومن میڈیسن کی سیلز اور پروموشن کیلئے صوبہ پنجاب اور سرحد سے مارکیٹنگ مینیجر (M.BA) اور سیلز پروموشن آفیسر (F.A,F.Sc.B.A,B.Sc) کی ضرورت ہے۔ 3 سے 5 سالہ تجربہ رکھنے والے امیدوار اپنے امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔
(ویٹرنری اسسٹنٹ اور ہومیو ڈاکٹر بھی رجوع کر سکتے ہیں)
پوسٹ بکس نمبر 1019 فیصل آباد

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن دار وضو والا جی ٹی روڈ لاہور

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائی۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گلی ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان: 047-6212837 رہائش: 6214321

Woodsy Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

C.P.L 29-FD